ایمان افروز بشارتیں (حصہ 1)

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام عطّار دامت برکاتہم العالیہ کے نام

(اور دیگر 17 مدنی بہاریں)

⊛ نیک خواب بشارت ہیں 11
⊛ وسوسے اور اُن کا علاج 12
⊛ اعلیٰ حضرت نے سلام ارشاد فرمایا 20
⊛ خواب میں بیماری کے لئے حضرت کی ہدایت 26
⊛ تصورِ مرشد کی برکت 29
⊛ طالب ہونے کا حکم 31
⊛ کسی بزرگ کا مدنی انکشاف 36

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

SC1288

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

دُرُود شریف کی بَرَکت

اَعلیٰ حضرت ، اِمامِ اَہلسنّت، مجدِّدِ دین وملّت مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فتاوٰی رضویہ شریف جلد 23 صفحہ 122 پر نقل فرماتے ہیں: حضرت اَبُو المواہِب رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے تھے کہ مَیں نے خواب میں **رسُولُ اللّٰہ** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کو دیکھا، حضورِ اقدس صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے مجھ سے فرمایا کہ ''قیامت کے دن تم ایک لاکھ بندوں کی شَفاعت کرو گے۔'' میں نے عرض کی: یارسُول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم مَیں کیسے اس قابل ہوا؟ ارشاد فرمایا: ''اس لیے کہ تم مجھ پر دُرود پڑھ کر اس کا ثواب مجھے نَذْر کر دیتے ہو۔''

ثواب نَذْر کرنے کا طریقہ

دُرُودِ **پاک** پڑھ کر تصوُّر میں کہہ دیجئے اور چاہیں تو زبان سے بھی دہرایئے: ''**یااللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے جو دُرود شریف پڑھے ہیں ان کا ثواب ہمارے آقا صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کو پہنچا۔''

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(1) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے سلام ارشاد فرمایا!

شیخ الحدیث حضرتِ علّامہ مولانا مفتی **منظور احمد فیضی** علیہ رحمۃ اللہ القوی نے مع دستخط یہ مبارَک تحریر عطا فرمائی:

بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک شخص نے روضۂ مصطفٰی صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دی اپنی طرف سے سلام پیش کیا پھر
امیر اہل سنت حضرت مولانا محمد الیاس قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ
کی طرف سے سلام پیش کیا تو زندہ نبی جانِ جان نبی جانِ
جہان نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا بھی انکو سلام کہنا۔
الحمد للہ علی ذٰلک یہ عالم بیداری کی بات ہے۔ اور حضرت سے متعلق رؤیائے
صالحہ بہت ہیں۔ اللّٰہم زد فزد وادم وبارک فیہ

والسلام رقمہ الفقیر محمد منظور احمد فیضی عفی عنہ وغفر لہ
خادم الحدیث بجامعۃ المدینۃ کراچی
۲۹ ربیع الاول شریف ۱۴۲۷ھ

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی) کے ایک ذمّہ دار اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ **10 رَمَضانُ الْمُبارَک ۱۴۲۷ھ 2006ء** بروز بدھ دوپہر کم وبیش **1:00** بجے اَحمد پور شرقیہ (پنجاب) میں علّامہ فیضی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے صاحبزادگان سے جب مذکورہ واقعہ سے متعلق بات ہوئی تو انہوں نے اس کی تصدیق **مع دستخط** اس طرح فرمائی کہ **یہ ایمان افروز واقعہ خود**

ہمارے والد بزرگوار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہی ہے۔نجی محفلوں میں بارہا وہ اپنے حوالے سے سنایا کرتے ورنہ اکثر عاجزی فرماتے ہوئے اپنے نام کے اظہار کے بجائے ''ایک شخص'' کہہ کر خود کو چھپاتے۔ والد بزرگوار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے سامنے اگر کوئی امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے خلاف لَب کُشائی کی کوشش کرتا تو بَرمَلا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جلال کی کیفیت میں فرماتے، خاموش رہو! میں نے امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی بارگاہ میں بہت اچھی حالت میں دیکھا ہے۔اُن کا بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم میں کتنا بڑا مقام ہے یہ مجھے معلوم ہے،تم لوگ نہیں جانتے۔

اللہ عزّوجلّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

ایمان افروز بِشارَتیں

تبلیغ قراٰن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تَحریک **دعوتِ اسلامی** کے بانی شیخ طریقت، امیرِ اَہلسنّت ،حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادِری** رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ خوفِ خدا عَزَّوَجلَّ و عشق رسول صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم، جذبۂ اتباعِ قرآن وسنّت ،جذبۂ احیاءِ سنّت ، زُہدوتقوٰی، عَفْو ودرگزر، صبروشکر، عاجزی وانکساری، سادگی

، اِخلاص، حُسنِ اَخلاق، دنیا سے بے رغبتی، حفاظتِ ایمان کی فکر، فروغِ علمِ دین، خیر خواہیٔ مسلمین جیسی صفات میں یادگارِ اسلاف ہیں۔ **سرکارِ ابد قرار**، شفیع روزِ شُمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم سے بھرپور محبت کا نتیجہ ہے کہ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی زندگی **سنّتِ مصطفٰے** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے سانچے میں ڈھلی ہوئی نظر آتی ہے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ کو بارہا یادِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم اور **فراقِ طیبہ** میں آنسو بہاتے دیکھا گیا ہے۔ اِجتماعِ ذکر ونعت میں تو آپ کی **رِقّت** کا بیان کرنے سے قلم قاصر ہے۔ کبھی کبھی آپ **یادِ مصطفٰے** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم میں اس قدر دیوانہ وار تڑپتے اور روتے ہیں کہ دیکھنے والوں کو رحم آنے لگتا ہے اور وہ بھی رونے لگتے ہیں۔

میں عشق میں یوں گُم ہو جاؤں ہرگز نہ پتا اپنا پاؤں

دیوانہ زمانہ کہہ کہہ کر پتھر مجھ پر برساتا رہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وقتاً فوقتاً بذریعہ مکتوب یا زبانی اس قسم کی بِشارتیں ملتی رہتی ہیں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فَضْل وکرم سے ہمیں **حُضُورِ اکرم**، نُورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی زیارت ہوئی اور سرکارِ مدینہ، سُرُورِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ہمیں حکم

دیا ہے کہ ''**محمد اِلیاس قادِری کو میرا اسلام کہنا۔**'' بعض اوقات ساتھ میں کوئی اور پیغام بھی ہوتا ہے۔ ایسی ہی **18** مَدَنی بہاریں ''**ایمان افروز بِشارتیں**'' (حصّہ 1) میں ''**سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم **کا پیغام عطّار** دامت برکاتہم العالیہ **کے نام**'' سے شائع کی جارہی ہیں، جس میں ابتدائی **4** مَدَنی بہاریں وہ ہیں جن میں ''**عین بیداری**'' کے عالم میں **سلام** بھیجا گیا ہے، جبکہ متعدِّد بہاریں ابھی مرتّب کی جارہی ہیں۔

یہی آرزو ہو جو سُرخرو، ملے دو جہاں کی آبرو
میں کہوں غلام ہوں آپکا، وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

اللہ تعالیٰ ہمیں ''**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش**'' کے مقدس جذبے کے تحت **مَدَنی اِنعامات** پر عمل اور **مَدَنی قافلوں** کا مسافِر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

شعبہ امیرِ اَھلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ** (دعوتِ اسلامی)

۲۳ ربیع النور ۱۴۳۰ھ، 21 مارچ 2009ء

(2) سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا سلام عطّار کے نام

بابُ الاسلام سندھ کے مشہور شہر حیدر آباد کے مُقیم اسلامی بھائی نے حلفیہ (یعنی خدا کی قسم کھا کر) بیان کیا ہے کہ مجھے 4 رَمَضان المبارک ۱۴۲۹ھ مدینے شریف حاضِری کی سعادت نصیب ہوئی۔ 5 شوال المکرّم ۱۴۲۹ھ بروز **پیر شریف** یا **منگل** دوپہر تقریباً ڈھائی بجے الوداعی حاضری کے لئے **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں عین سنہری جالیوں کے سامنے اپنا اور دیگر حضرات کا سلام پیش کر رہا تھا۔ اس دوران جب میں نے اپنے پیرو مُرشِد، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** دامت برکاتہم العالیہ کا سلام **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں پیش کیا تو جالی مبارک کے پیچھے سے آواز آئی: "**میرے الیاس کو بھی سلام کہنا۔**" میں ایک دم چونکا اور اِدھر اُدھر دیکھا تو ہر طرف ماحول پُرسکون تھا عید گزر جانے کے باعث وہاں بہت کم لوگ تھے۔ میں نے ایک بار پھر اپنے پیرو مرشد **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا سلام **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں پیش کیا تو دوبارہ جالی مبارکہ کے پیچھے سے آواز آئی: "**میرے الیاس کو بھی میرا سلام کہنا۔**" یہ سن کر مجھ پر رِقّت طاری

ہوگئی اور بے اختیار میں نے ایک بار پھر اپنے پیرومرشد **امیرِاہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا سلام **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم میں پیش کیا تو **خدا کی قسم**! میں نے بیداری کے عالم میں تیسری بار پھر یہ سنا کہ ''**میرے الیاس کو بھی میرا سلام کہنا۔**'' میں کافی دیر کھڑا روتا رہا۔ کچھ دنوں بعد میں پاکستان لوٹ آیا۔ چونکہ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ ان دنوں ملک سے باہر تھے لہٰذا میں آپ کو **سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا سلام نہ پہنچا سکا۔ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی وطن واپسی کے بعد بھی میں کافی عرصہ **سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا سلام **آپ** دامت برکاتہم العالیہ کو نہ پہنچا سکا۔ 30 صفر المظفر ۱۴۳۰ھ بروز جمعرات جب میں نے **مدنی چینل** پر سنہری جالیوں کا روح پرور منظر دیکھا تو یکا یک وہی آواز مجھے پھر سنائی دی، الفاظ کچھ یوں تھے: ''**میرے الیاس کو تم نے ابھی تک میرا پیغام نہیں پہنچایا!**'' میں بے قرار ہوگیا اور آخر کار ۳ ربیع النور شریف بروز اتوار بعد نماز عشاء والد صاحب کے ہمراہ عالمی مدنی مرکز **فیضان مدینہ** باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والے **مَدَنی مذاکرے** میں شرکت کے لئے جا پہنچا۔

نصیب سے سحری میں پیر ومرشد دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں حاضری کی

سعادت ملی تو موقع ملنے پر امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا سلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کی اور سکون کا سانس لیا کہ مرنے سے پہلے پہلے میں نے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پیغام اپنے پیرومرشد امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ تک پہنچا دیا۔ اس سے پہلے میں نے یہ بات کسی کو نہیں بتائی تھی آپ (یعنی رسالے کے مُرتِّب) اور والد صاحب کو بھی آج ہی بتا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

{3} اِلیاس قادری کو میرا سلام کہنا

ایوب کالونی لطیف آباد نمبر 11 (حیدرآباد) کے مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ **رَمَضانُ المبارَک** ۱۴۲۵ھ کی **27** ویں شب میں **دُرودِ پاک** کے وِرْد میں مشغول تھا کہ میری قسمت کا ستارہ چمک اُٹھا، خدا کی قسم **عین بیداری کے عالم** میں مجھے دوجہاں کے سلطان، شہنشاہِ کون و مکان، سرورِ ذیشان، **مَحبوبِ رحمٰن** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا **دیدارِ عالی شان** نصیب ہو گیا۔ آپ صلی اللہ

علیہ واٰلہٖ وسلم کے لب ہائے مبارکہ کو جُنبش ہوئی رَحمت کے پھول جھڑنے لگے الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ''الیاس قادِری کو میرا اسلام کہنا۔''

اللہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{4} سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کا پیغام عطّار دامت برکاتہم العالیہ کے نام

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے گارڈن ویسٹ کے مقیم **37** سالہ اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان کا خُلاصہ ہے کہ ١٤١٨ھ، **1996**ء میں مجھے والِدۂ محترمہ کے ساتھ حجِ بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ بروز جمعرات بعدِ نمازِ عصر مسجدِ نبوی شریف کے اندر **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم میں قدَمَین شریفَین کی طرف حاضر ہوکر سر جھکائے **دُرُود وسلام** کے نذرانے پیش کررہا تھا کہ یکایک میری قسمت کا ستارہ چمک اُٹھا، میں نے **عَین جاگتی حالت** میں دیکھا کہ میرے پیارے پیارے، جان سے بھی پیارے آقا، ہم بے کسوں کے مددگار، باِذنِ پروردگار، **دوعالم کے مالک ومختار** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لے آئے۔

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لب ہائے مبارکہ کو جُنبش ہوئی، رَحمت کے پھول جَھڑنے لگے۔ الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے۔ **''میرے عطّار[1] اس بار مدینے کیوں نہیں آئے! انہیں میرا اسلام کہنا اور کہنا وہ مدینے آئیں چاہے کچھ لمحات کیلئے ہی آئیں''** میں نے بے ساختہ بڑھ کر دَست بوسی کی سعادت حاصل کی، دیکھتے ہی دیکھتے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لے گئے۔

بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا یہ **پیغام وسلام** جب بابُ المدینہ (کراچی) میں **امیرِ اَہلسنّت** دامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ تک پہنچا تو آپ بے قرار ہو گئے اور سفر کی تیاری شروع فرمادی۔

ع اپنا جانا اور ہے، اُن کا بلانا اور ہے

جب بُلایا آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خود ہی انتظام ہو گئے

امیرِ اَہلسنّت دامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے پاکستان سے حج کا **VISA** حاصل کرنے میں ناکامی پَر ایک اسلامی بھائی کو ساتھ ملایا اور دونوں **VISIT VISA**

[1]: شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادِری** رَضَوی دامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا تخلص **''عطّار''** ہے۔

پر عَرَب اَمارات پہنچے۔ اُدھر بتایا گیا کہ غیر ملکیوں کو **VISIT VISA** پر حج کا ویزا نہیں ملتا۔ فوراً ویزا ملنا ایک مشکل اَمر تھا مگر **بارگاہ رسالت** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کے اس پیغام پر **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا **یقین** مرحبا! احرام میں بال نہ جھڑیں اس لئے آپ نے ''حلق'' کروالیا یعنی سر مُنڈوالیا، اِجتماعِ ذِکر ونعت کی ترکیب بھی بنی۔ اس بِشارتِ عُظمٰی کی دُھوم مچی ہوئی تھی۔ **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم میں اِستِغاثہ پیش کیا کہ آپ کے پیغام کی بَجا آوری میں حاضری کی تیّاریاں مکمّل کر لی ہیں، **اب میری لاج آپ ہی کے ہاتھ ہے۔** آخر کار آپ کو حج کا ویزا مل گیا مگر آپ کے ساتھ جو دوسرے اسلامی بھائی تھے اُن کو نہ مل سکا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ آپ خشکی کے راستے (By Road) سفرِ مدینہ پر روانہ ہوگئے۔

اللہ عزّوجلّ **کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

نیک خواب بِشارتیں ہیں

سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ

بَرَکت نشان ہے: ''نُبُوَّت گئی، اب میرے بعد نُبُوَّت نہ ہوگی مگر **بِشارَتیں**۔''
عرض کی گئی: ''وہ کیا ہیں؟'' فرمایا: ''**اچھے خواب** کہ نیک آدمی خود دیکھے یا اُس کیلئے دیکھا جائے (یعنی دوسرا شخص اس کے متعلق خواب دیکھے)۔''

(الموطّا لامام مالك ،الحديث ١٨٣٣ ،ج٢، ص ٤٤٠، دارالمعرفة بيروت)

وَسوَسے اور اُن کا عِلاج

چُونکہ اب پیش کی جانے والی بشارتوں میں **خوابوں** کا تذکرہ ہے اور اِس ضمن میں **وَسوَسوں** کا قَوی امکان ہے لہٰذا اِن کا **علاج** بیان کیا جاتا ہے۔

وَسوَسہ: بعض لوگ خواب سنا سنا کر لوگوں کو اپنا گرویدہ بنا لیتے ہیں، لہٰذا جو بھی خواب میں زِیارت کا دعویٰ کرے اُس پر آنکھیں بند کر کے اِعتِماد نہیں کرنا چاہئے کم از کم اُس سے قَسَم تو لینی ہی چاہئے۔

عِلاجِ وَسوَسہ: صحیح بخاری شریف کی سب سے پہلی حدیث ہے، **اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات** یعنی اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔ لہٰذا اگر کوئی **حُبِّ جاہ** کے باعث لوگوں کو اپنا خواب سُناتا، اپنی شہرت اور واہ واہ چاہتا ہے تو واقعی **مُجرِم** ہے اور اگر اچّھی نیّت سے سُناتا ہے، مَثَلاً **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ یا **دعوتِ اسلامی**

کے مَدَنی ماحول سے متعلق کوئی ایمان افروز بِشارت ملی ، سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلے میں سفر کے دوران کسی خوش نصیب نے اچھا خواب دیکھا اب وہ اس لئے سنا رہا ہے کہ اِس پُر فِتن دور میں لوگوں کو راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کی ترغیب ملے اور انہیں اطمینان کی دولت نصیب ہو کہ **دعوتِ اسلامی** اَہلِ حق اور عاشِقانِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنتوں بھری تحریک ہے اور **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ پَر **اللّٰہ** و **رَسُول** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا خاص فضل وکرم ہے تو یوں وہ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت ، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار قادِری** رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کے دامن اور تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تَحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر اپنے **ایمان کی حفاظت** کا سامان کریں، یہ نیّت محمود ہے اور اس نیّت سے خواب سنانے والے کو اِنْ شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ثواب ملیگا۔ نیز **تَحدِیثِ نعمت** یعنی نعمت کا چرچا کرنے کی نیّت سے سناتا ہے تب بھی جائز ہے۔ ہاں اگر رِیاکاری کا خوف ہو تو اپنا نام ظاہر نہ کرے کہ اس میں زیادہ عافیت ہے۔ بَہَر حال دل کی نیّت کا حال **اللّٰہ ذُو الْجَلال** عَزَّوَجَلَّ جانتا ہے۔ مسلمان کے بارے میں بِلا وجہ **بدگمانی کرنا حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے،**

لہٰذا عرض ہے کہ کسی خواب بیان کرنے والے مسلمان پر خوامخواہ بد گُمانی نہ کی جائے۔

بد گُمانی کی قرآن پاک اور احادیثِ مبارکہ میں مذّمت وارِد ہوئی ہے۔ پارہ 26 سورۂ حُجُرات کی بارہویں آیت میں ارشادِ ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ ہے،

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘-اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! بہُت گُمانوں سے بچو بیشک کوئی گُمان گناہ ہوجاتا ہے۔

(پ ۲۶ ،الحُجُرات: ۱۲)

نبی مُکَرَّم،نُورِ مُجسَّم، رسولِ اکرم،شہنشاہِ بنی آدم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے:"بد گُمانی سے بچو بے شک بد گُمانی بدترین جھوٹ ہے۔"

(صحیح البخاری ، کتاب النکاح،باب مایخطب علی خطبة اخیه،الحدیث۵۱۴۳،ج۳،ص۴۴۶)

اعلیٰ حضرت،اِمامِ اَہلسنّت،مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فتاوٰی رَضَویہ شریف جلد 24 صفحہ 110 پر نَقل کرتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام نے ایک شخص کو چوری کرتے دیکھ لیا تو فرمایا: "کیا تُو نے چوری نہیں کی؟" اس نے کہا: "خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں نے چوری نہیں کی۔" یہ سُن کر آپ علیہ السلام نے فرمایا: "واقعی تُو نے چوری نہیں کی، میری آنکھوں نے دھوکہ کھایا۔"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے اِحتِرامِ مُسلِم کی اَہَمِّیَّت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ شرِیعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے مسلمان کی پردہ پوشی کی جائے یہ نہ ہو کہ بے سبب اُس پر **بدگمانی** کا دروازہ کھول کر اُسے **جھوٹا اور گپّی** وغیرہ قرار دے کر اپنی آخرت کو داؤ پر لگاتے ہوئے خود **مَعاذَ اللّٰہ** جہنَّم کا حقدار بنا دیا جائے۔

جھوٹا خواب بیان کرنے والے کا انجام

بِالفرض کوئی جھوٹا خواب گڑھ کر سناتا بھی ہے **تو** اِس کا وہ خود ہی ذمّہ دار، سخت **گنہگار** اور عذابِ نار کا حقدار ہے، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ العُیُوب صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، ''جو جھوٹا خواب بیان کرے اُسے بَروزِ قِیامت جَو کے دو دانوں میں گانٹھ لگانے کی تکلیف دی جائیگی اور وہ ہرگز گانٹھ نہیں لگا پائے گا۔'' (صحیح بخاری ج ۷ ص ۱۰۶ حدیث ۷۰۴۲)

البتہ خواب سنانے والے سے قَسم کا مطالبہ شرعاً واجِب نہیں اور جو **مَعاذَاللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ جھوٹا ہوگا، ہوسکتا ہے وہ جھوٹی قسم بھی کھالے۔

وَسوَسہ: ہوسکتا ہے کہ دیکھنے والے کے خواب میں شیطان، سرکارِ مدینہ (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) کا رُوپ دھار کر آیا ہو؟

عِلاجِ وَسوَسہ: سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی صورتِ مبارکہ میں شیطان آ ہی نہیں سکتا جیسا کہ ''بخاری شریف'' کی روایت میں ہے کہ نبیِّ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جس نے خواب میں مجھے دیکھا اُس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل نہیں بن سکتا۔''

(صحیح البخاری، کتاب التعبیر،الحدیث ۶۹۹۴،ص ۴۰۷،ج ۴)

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی جو شخص خواب میں ایک شکل دیکھے اور سمجھے کہ یہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) ہیں تو وہ حضور اقدس ہی ہیں ،شیطان آپ کی شکل بن کر نہیں آیا۔ خواہ وہ شخص حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو بچپن شریف کی عمر میں دیکھے یا جوانی کی عمر میں یا بڑھاپے شریف کی عمر میں۔'' مزید لکھتے ہیں: ''اگر خواب میں حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) کوئی ناجائز حُکم دیں تو وہ ہمارے اپنے سننے میں فرق ہے، کسی نے خواب میں دیکھا کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) فرماتے ہیں اِشْرَبْ خَمْرًا (یعنی) تم شراب پیو۔ اس کی تعبیر دی گئی کہ حضور نے فرمایا ہے لَا تَشْرَبْ (یعنی تم شراب نہ پیو) تو نے غلطی سے سن لیا ''اِشْرَب''، یا خمر سے مراد شراب

طہور، شرابِ محبت ہے۔(مراٰۃ المناجیح، ج۶،ص۲۸۵)

وَسوَسہ: پھر بھی یہی مناسب لگتا ہے کہ لوگوں میں بیان کرنے کی بجائے خواب کو صِیغۂ راز میں رکھا جائے۔

عِلاجِ وَسوَسہ: کیا مناسِب ہے اور کیا مناسِب نہیں اس کو بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ المُبِین ہم سے زِیادہ بہتر جانتے ہیں۔اچھے خواب بیان کرنے سے شَرِیعَت نے مَنْع نہیں فرمایا تو ہم کون ہیں روکنے والے! قراٰن کریم، اَحادیثِ مبارَکہ اور بُزُرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ المُبِین کی کتابوں میں خوابوں کا بکثرت تذکرہ ہے حضرت سیِّدُنا اِمام ابوالْقاسِم قُشیری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے **''رِسالۂ قُشَیرِیَّہ''** (دارالکتب العلمیۃ بیروت) میں **''رُؤْیَا الْقَوم''** نامی باب میں صَفْحہ **413** تا **424** پر اولیاء کرام کے تقریباً **66** خواب نَقْل کیے ہیں۔حُجَّۃُ الاسلام حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نے **اِحیاءُ الْعُلُوم** (دارصادر بیروت) کی چوتھی جلد کے صَفْحہ **264** تا **268** پر **''مُنَامَاتُ الْمَشائِخ''** نامی باب میں تقریباً **49** خواب نَقْل کئے ہیں۔نیز ''حیاتِ اعلیٰحضرت'' (جلد سوم مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) کے صَفْحہ نمبر **8** تا **17** پر **اعلیٰحضرت اِمام اَہلسُنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتَبت، پروانۂ**

شمعِ رِسالت،مُجَدِّدِ دین و مِلَّت،حامیٔ سُنّت،ماحِیٔ بِدْعَت،عالِمِ شَرِیْعَت،پیرِ طریقت،باعثِ خیرو بَرَکت،حضرتِ علامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے تقریباً **14** خواب خود آپ ہی کی زَبانی مَروی ہیں۔

مَدَنی اہتمام

اِمامِ اَہلسُنّت ،مُجَدِّ دِدین ومِلّت ،**شاہ امام اَحمد رَضا خان** عَلَیہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن اپنے رسالے"**صَفَائِحُ اللُّجَیْن فِی کَوْنِ التَّصَافُحِ بِکَفَّيِ الْیَدَیْن** "میں لوگوں کے آگے خواب بیان کرنے کے بارے میں تحریرفرماتے ہیں۔اَحادیثِ صَحِیْحَہ سے ثابت حضورِاقدس سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم اِسے (یعنی خواب کو) اَمرِ عظیم جانتے اور اِس کے سُننے ، پُوچھنے ، بتانے ، بیان فرمانے میں نہایت دَرَجے کا اِہْتِمام فرماتے۔صحیح بخاری وغیرہ میں حضرتِ سَمرہ بن جُندَب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے۔**حُضورِ پُرنور** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نمازِ صُبح پڑھ کر حاضِرین سے دریافُت فرماتے ،"آج کی شب کسی نے کوئی خواب دیکھا؟"جس کسی نے دیکھا ہوتا عرض کردیتا،حُضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم تعبیر فرماتے۔

(صحيح بخاری ج ۲ ص ۱۲۷ الحدیث ۱۳۷۶)

اچھے خواب بیان کرنے کی اجازت

اچّھے خواب اچّھے ہی ہوتے ہیں ان کو بیان کرنے کی شَرعاً اجازت ہے، چُنانچِہ **فرمانِ مصطَفٰی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے پیارا معلوم ہو تو وہ **اللہ تعالیٰ** کی طرف سے ہے، چاہیے کہ اس پر **اللہ تعالیٰ** کی حَمد بجالائے اور **لوگوں کے سامنے بیان کرے۔**

(مُسندِ امام احمد ج ۲ ص ۵۰۲ الحدیث ۶۲۲۳)

صحابۂ کرام علیھم الرضوان کا طرزِ عمل

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: یہ بھی سنّتِ صَحابہ علیہم الرضوان سے ثابِت کہ جو خواب ایسا دیکھا گیا جس میں اُن کے قَول کی تائید نکلی اس پر شاد (یعنی خوش) ہوئے اور دیکھنے والے کی تَوقیر (عزّت واہمیّت) بڑھادی۔ صَحِیحَین میں ہے، ''ابو جَمرَہ ضَبعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تَمتُّع حج میں خواب دیکھا، جس سے (فقہی مسائل میں) **مذہبِ ابنِ عبّاس** رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی تائید ہوئی۔ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے (وہ مبارک خواب سُن کر اپنے مال سے) اُن کا وظیفہ مقرّر کر دیا اور اس روز سے انہیں اپنے ساتھ تخت پر بٹھانا شُروع کر دیا۔ (مُلَخَّصاً از صحیح بُخاری ج ۲ ص ۱۷۶ الحدیث ۱۵۶۷)

(5) اللہ عَزَّوَجَلَّ نے سلام اِرشاد فرمایا!

تبلیغ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں **رَمَضانُ المبارَک** ۱۴۲۷ھ **2006**ء میں ہونے والے **30** روزہ **اجتماعی اعتکاف** میں شریک ایک مُعتکف اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ عاشقانِ رسول کی صحبت، سیکھنے سکھانے کے حلقوں کی بَرَکت اور سنتوں بھرے بیانات کی رُوحانیت نے میرے دل ودماغ پر سُرور کی عجیب کیفیت طاری کردی تھی۔ 2 یا 3 **رَمَضانُ المبارَک** افطار سے قبل اجتماعی طور پر منظوم **مُناجات** پڑھنے کا سلسلہ جاری تھا۔ میں بھی ہاتھ اُٹھائے آنکھیں بند کئے ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی مُناجات میں مشغول تھا، اتنے میں غنودگی طاری ہوگئی، کیا دیکھتا ہوں کہ **سرکارِ نامدار**، مدینے کے تاجدار، باذن پروردگار دو عالم کے مالک ومختار، شہنشاہِ اَبرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ہمراہ جلوہ فرما ہیں۔ اتنے میں چند **فِرِشتے** حاضرِ خدمت ہوکر عرض کرتے ہیں: "**یارسولَ اللہ** (عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) **اللہ تعالیٰ** نے "**الیاس قادِری**" کوسلام بھیجا ہے۔" یہ سُن کر میری آنکھ کُھل گئی۔

یہی اسلامی بھائی مزید کہتے ہیں: ۸ رَمَضانُ الْمبارَک ۱۴۲۷ھ، 2 اکتوبر 2006ء مجھ بدکار انسان پر کرم بالائے کرم یہ ہوا کہ اِفطار سے قبل اجتماعی طور پر پڑھی جانے والی مُناجات کے دوران میں گنبدِ خَضرا کے تصوُّر میں گُم تھا کہ ایک بار پھر وہی نُورانی منظر سامنے تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ **سلطانِ دو جہاں**، شَہَنْشاہِ کون و مکان، رَحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ہمراہ تشریف فرما ہیں۔ چار فِرشتوں نے حاضِرِ خدمت ہو کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کو سلام عرض کیا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جواب ارشاد فرمایا۔ پھر وہ فرشتے یہ عرض کرنے لگے: **"یا رَسولَ اللہ** (عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) **اللہ تعالیٰ نے "الیاس قادری" کو سلام بھیجا ہے۔"** سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لبِ ہائے مبارَکہ کو جُنبِش ہوئی، رَحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے:

"سلام اُن کو پہنچ جائے گا۔"

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا اپنے بندوں کو سلام بھیجنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے دیکھا کہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ پر اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا کیسا کرم ہے۔ یاد رکھئے! اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کو سلام بھیجنا احادیثِ مبارکہ سے ثابت ہے، چُنانچِہ امامُ الصّابرین، سیّدُ الشّاکرین، سلطانُ الْمُتَوَکِّلِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: جبرَئیل (علیہ السلام) نے مجھ سے عرض کی کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے: اے محمّد! (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمّتی تم پر ایک بار دُرُود بھیجے، میں اُس پر دس رَحمتیں نازل کروں اور آپ کی اُمّت میں سے جو کوئی ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔

(مِشْکَاةُ الْمَصَابِیح، ج۱ ص۱۸۹، حدیث ۹۲۸، دارالکتب العلمیة بیروت)

مُفسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: رب (عَزَّوَجَلَّ) کے سلام بھیجنے سے مُراد یا تو بذریعۂ ملائکہ اسے سلام کہلوانا ہے یا آفتوں اور مصیبتوں سے سلامت رکھنا۔ (مراۃ المناجیح ج۲ ص۱۰۲، ضیاء القران)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

”رَبّ کا کرم“ کے حُروف کی نسبت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے اپنے بندوں کو سلام بھیجنے کی 7 روایات

﴿1﴾ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتَمُ الْمُرْسلین، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی بارگاہ میں حضرت جبرئیل عرض گزار ہوئے: ”یارسول اللہ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم)! یہ خدیجہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہیں جو ایک برتن لے کر آرہی ہیں جس میں سالن اور کھانے پینے کی چیزیں ہیں۔ جب یہ آپ کے پاس آجائیں تو انہیں **اُن کے رب عَزَّوَجَلَّ کا اور میرا سلام کہئے۔**“

(صحیح البخاری، کتاب مناقب الانصار، الحدیث ۳۸۲۰، ج۲، ص۵۶۵)

﴿2﴾ حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ اور حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے کہ شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ جنت نشان ہے: ”جب شبِ قدر آتی ہے تو سِدرۃُ المنتہیٰ میں رہنے والے فرشتے اپنے ساتھ چار جھنڈے لے کر اُترتے ہیں۔ حضرت جبرائیل (علیہ السلام) بھی ان کے ساتھ ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک جھنڈا میرے دفن کی

جگہ پر، ایک طورِ سینا پر، ایک مسجدِ حرام پر اور ایک بیتُ المقدّس پر نصب کرتے ہیں، پھر وہ ہر مؤمن اور مؤمنہ کے گھر داخل ہو کر انہیں کہتے ہیں: **"اے مؤمن مرد اور عورت! اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں سلام بھیجتا ہے۔"**

(تفسیر قرطبی، سورۃ القدر، تحت الآیۃ ۵، الجزء العشرون، ج ۱۰، ص ۹۷)

﴿3﴾ حضرت سیِّدُ نا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضورِ نبیِّ پاک، صاحبِ لَوْ لاک، سیّاحِ اَفلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "ایک عورت کے منہ میں لقمہ تھا اتنے میں سائل نے صدا لگائی اس نے وہ لقمہ سائل کو کھلا دیا۔ کچھ عرصہ بعد اس کے ہاں ایک بچے کی ولادت ہوئی، جب وہ کچھ بڑا ہوا تو اسے بھیڑیا اٹھا کر لے گیا عورت اس بھیڑیئے کے پیچھے بھاگتی ہوئی پکار رہی تھی "میرا بیٹا، میرا بیٹا!" اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ایک فرشتے کو حکم دیا کہ بھیڑیئے سے بچہ چھین لو (اور اس کی ماں کے حوالے کر دو) اور اس سے کہو کہ **اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تم پر سلام بھیجا ہے** اور فرمایا ہے کہ یہ لقمہ لقمے کے بدلے ہے۔" (کنز العمال، الحدیث ۱۶۰۲۷، ج ۶، ص ۱۵۱)

﴿4﴾ حضرتِ سیِّدُ نا ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب ملک الموت مؤمن کی روح قبض کرنے آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ **تیرا رب عَزَّوَجَلَّ تجھے**

سلام فرماتا ہے۔'' (تفسیر جمل ،الاحزاب تحت الآیة ٤٤ ج٦،ص ١٨٠)

﴿5﴾ حضرت سیِّدُ نا منصور بن عمار علیہ رحمۃ اللہ الغفار جو عراق کے مشہور مبلِّغ تھے، فرماتے ہیں کہ ''ایک رات عالَمِ خواب میں مَیں نے آسمان میں ایک کھلا ہوا دروازہ دیکھا، اس سے ایک انتہائی نورانی فرشتہ اُترا اور مجھ سے کہنے لگا: **''اے ابن عمار! خدائے جبّار وقہّار، دن رات کا خالق عَزَّوَجَلَّ تمہیں سلام فرماتا ہے۔''** (روض الفائق، باب فی حکایات الصالحین......الخ،ص ١٤٠)

﴿6﴾ مکاشفۃ القلوب میں ہے: اللہ تعالیٰ نے حضرت سیِّدُ نا موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کے فلاں بن فلاں کے پاس جاؤ اور اسے **میرا سلام کہہ دو** اور کہنا کہ میں نے اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دیا ہے۔''

(مکاشفۃ القلوب،باب الثانی ،فی الخوف من اللہ......الخ،ص ١٢)

﴿7﴾ حضرت سیِّدُ نا داوٗد علیہ السلام نے عرض کی: ''یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے اپنے کسی مشتاق کا دیدار کرادے۔'' رب تعالیٰ نے فرمایا: ''اے داوٗد! لبنان کے پہاڑ پر جاؤ، وہاں میرے 14 مُحِبِّین (یعنی محبت کرنے والے) رہتے ہیں جن میں جوان اور بوڑھے سبھی شامل ہیں، **انہیں میرا سلام کہو** اور کہنا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم

میرے دوست اور محبوب ہو وہ تمہاری خوشی میں خوش ہوتا ہے اور تمہیں بہت محبوب رکھتا ہے۔" (مکاشفة القلوب،باب الاربعون،فی فضل الطاعة،ص ۱٥٤)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّى اللّٰهُ تعالىٰ عَلىٰ محمَّد

(6) شرکائے اِجتماعِ میلاد کے لئے مغفرت کی بشارت

بابُ المدینہ (کراچی پاکستان) آئے ہوئے بیرون ملک میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ عقائد کے متعلق معلومات نہ ہونے کے باعث میری زندگی کا ابتدائی حصہ بدعقیدہ لوگوں کی صحبت میں گزرا۔خوش قسمتی سے مجھے **دعوت اسلامی** کا خوش عقیدہ مدنی ماحول میسّر آگیا جس کی برکتوں سے مجھے **ایمان کی حفاظت** کامَدَنی ذہن ملا اور صحیح عقیدے کی پہچان نصیب ہوئی۔میں شیخ طریقت،امیر اہلسنّت،بانی دعوت اسلامی،حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت ہوکر عطّاری بھی بن گیا۔

عرصۂ دراز سے میری خواہش تھی کہ میں باب المدینہ (کراچی پاکستان) جا کر **دعوتِ اسلامی** کے زیرِ انتظام ہونے والے اُس **اجتماعِ میلاد** میں شرکت

کرسکوں جو **جشن ولادتِ سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے **موقع** پر ہونے والا روئے زمین کا غالباً **سب سے بڑا اجتماعِ ذکرونعت** ہے۔جس میں میرے پیر ومرشد **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ بھی شرکت فرماتے ہیں۔آخر کار میری مُراد بَر آئی اور میں ۱۴۲۹ھ میں ربیع النورشریف بارہویں شب ہونے والے **اجتماع میلاد** میں شرکت کیلئے گکری گراؤنڈ باب المدینہ (کراچی پاکستان) جا پہنچا۔

جشنِ وِلادت کی خوشی میں وہاں ہونے والا چراغاں اور اسلامی بھائیوں کا ذوق وشوق دیکھ کر میں حیران رہ گیا۔گکری گراؤنڈ کی وسیع وعریض **اجتماع گاہ** میں ہر طرف سبز عماموں اور ہریالے پرچموں کی بہاریں تھی۔اجتماعِ میلاد میں **نبی رحمت** شفیع امّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ثنا خوانی کی گئی پھر **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا سنتوں بھرا بیان ہوا۔اس کے بعد **شرکائے اجتماع** کو **سحری** پیش کی گئی کیونکہ کثیر اسلامی بھائی اپنے **آقا** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی آمد کی خوشی میں شکرانے کے طور پر **روزہ** بھی رکھتے ہیں۔سحری کے بعد **صبح بہاراں** کی رُوح پرور نشست کا آغاز ہوا۔نعت خواں اسلامی بھائی جھوم جھوم کر **مَدَنی آقا** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ولادت کے متعلق استقبالیہ اشعار پڑھ رہے تھے۔**امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ پر

عجیب **کیفیت** طاری تھی، ہر طرف ''**سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی آمد مرحبا**'' کے نعروں کی گونج تھی۔ (میں اجتماع گاہ میں یہ تمام روح پرور مناظر بذریعہ اسکرین دیکھ رہا تھا) امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ پر طاری **رقّت** اور **سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں آپ کے **جھومنے** کا والہانہ انداز دیکھ کر میں اپنے آنسو نہ روک سکا۔ اسی دوران میں نے آنکھیں بند کر لیں۔ اچانک مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی اور میرے سامنے ایک **نورانی** منظر ابھر آیا۔ کیا دیکھتا ہوں میرے سامنے **دو جہاں کے تاجور**، سلطان بحر و بر، نور کے پیکر صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم سفید **لباس** زیب تن فرمائے، **سبز عمامہ** شریف کا تاج سجائے جلوہ فرما ہیں۔ چہرہ مبارکہ چاند سے زیادہ **روشن** ہے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم بہت **خوش** نظر آ رہے تھے۔ لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی اور رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ''**میرے غلام الیاس کو میرا پیغام پہنچا دو کہ اللہ تعالیٰ نے اجتماع میں شریک تمام لوگوں کی بخشش و مغفرت فرما دی ہے۔**''

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

خوش نصیب عاشقانِ رسول کو بِشارتِ عُظمٰی مبارک ہو! اللّٰہُ ربُّ العزّت

عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت پر نظر رکھتے ہوئے قَوی امّید ہے کہ جن بختوروں کیلئے یہ مَدَنی خواب دیکھا گیا ہے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُن کا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور وہ مَدَنی آقا صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے طُفیل جنّتُ الفردوس میں آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا پڑوس پائیں گے۔ تاہم یہ یاد رہے! کہ اُمّتی جو خواب دیکھے وہ شرعاً حُجَّت نہیں ہوتا، خواب کی بِشارت کی بنیاد پر کسی کو قَطعی جنّتی نہیں کہا جاسکتا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{7} تصوّرِ مرشِد کی بَرَکت

دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ (حیدرآباد باب الاسلام سندھ) کے ایک طالب علم کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مدنی مرکز فیضان مدینہ حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) میں ۱۵ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۲۷ھ، 4 دسمبر 2006ء بروز پیر صبح کم وبیش 11:30 بجے جامعۃ المدینہ کے طلباء کے امتحانات کے نتائج کے سلسلہ میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعِ ذکر ونعت میں

مبلغ دعوتِ اسلامی کا بیان تھا۔ بعدِ بیان شرکاءِ اجتماع تصورِ مرشد کیے **منقبتِ عطّار** سن رہے تھے۔ شرکاء پر عجیب کیفیت طاری تھی۔ میں بھی آنکھیں بند کئے اپنے پیرو مرشد شیخ طریقت، **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے تصور میں گُم تھا کہ یکا یک مجھ پر رِقّت طاری ہوگئی اور میں غم مرشد میں رونے لگا۔ یہاں تک روتے روتے میری ہچکیاں بندھ گئیں۔ اتنے میں میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا، کیا دیکھتا ہوں کہ پیکرِ شرم وحیا، **مکی مدنی مصطفٰی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نگاہیں نیچی کیے، فیضان مدینہ (حیدرآباد) میں تشریف لے آئے اور ان کے ہمراہ **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ بھی تھے۔ پیارے **آقا** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم **مَدَنی تربیت گاہ** کے قریب تشریف فرما ہوگئے اور اپنا دستِ شفقت **غوثِ اعظم** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کندھے پر رکھ دیا۔ قبلہ **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ پر رقت طاری تھی آپ دامت برکاتہم العالیہ نے روتے ہوئے غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گود میں سر رکھ دیا۔ غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑی شفقت و محبت کے ساتھ **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی پیٹھ سہلانے لگے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میری جانب متوجہ ہوئے اور **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جو کچھ فرمایا

اُس کا مفہوم کچھ یوں ہے: ''اس زمانے کے تمام اولیاء میں ''الیاس قادری'' سے مجھے سب سے زیادہ محبت ہے۔ ہمیشہ ان کی اطاعت کرتے رہنا اور ان کے دامن کو کبھی مت چھوڑنا۔ ان کے دیئے ہوئے **مَدَنی انعامات** کے مطابق عمل کرتے رہنا، یہ **مَدَنی انعامات** میرے اس پیارے کی طرف سے امت کیلئے تحفہ ہیں۔ **علمِ دین** حاصل کرنے میں کوتاہی مت کرنا اپنے اساتذہ کرام اور والدین کا **ادب** اور اطاعت کرتے رہنا، دنیا اور آخرت میں ہر جگہ کامیاب رہو گے۔''

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْ ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(8) طالب ہونے کا حُکم

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ آخری عشرہ **رَمَضان المبارَک**

۱۴۲۷ھ، 2006ء کا اعتکاف کی سعادت حاصل کرنے والے **سندھی ہوٹل** (باب المدینہ کراچی) کے ایک سیِّد اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے جیلانی سلسلے میں خلافت حاصل ہے۔ میرا دعوتِ اسلامی کے ماحول اور امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے دامن سے وابستگی کا سبب بڑا ایمان افروز ہے۔ میری قسمت کا ستارہ کچھ یوں چمکا کہ ایک رات جب میں سویا تو میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی اور خواب میں **دو جہاں کے سلطان**، شہنشاہِ کون ومکاں، سرورِ ذیشان، مَحبوبِ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا **دیدارِ عالی شان** نصیب ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی رَحمت کے پھول جھڑنے لگے الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: **”تم دعوتِ اسلامی کے بانی ”الیاس قادری“ سے طالب ہو جاؤ۔“**

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَل سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے حکم پر دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز (باب المدینہ کراچی) میں حاضر ہو کر قبلہ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے **طالب** ہو گیا۔ اب میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوں اور اپنے مریدین

میں امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے سنتوں بھرے رَسائل بھی تقسیم کرتا ہوں۔

اللہ عزّوجلّ کی امیرِ اھلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

(9) آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا کرم

باب الاسلام (سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۲۵ھ 2004ء میں ایک رات سویا تو میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی، کیا دیکھتا ہوں کہ نور کے پیکر، **دو عالم کے تاجور،** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم جلوہ فرما ہیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے چہرۂ مبارکہ سے خوشی کے آثار نمایاں ہیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے **"میرے لاڈلے الیاس قادِری کو سلام کہنا۔"**

اللہ عزّوجلّ کی امیرِ اھلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ دوبارہ کرم

اُن ہی اسلامی بھائی کے بیان کا لبِّ لُباب ہے کہ چند ماہ بعد دوبارہ میری قسمت کا ستارہ چمکا اور مجھے ایک بار پھر خواب میں سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کا شربت پینے کی سعادت ملی۔ میرے پیارے پیارے جان سے پیارے آقا صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: **"الیاس قادری کو میرا اسلام کہنا"** اور کہنا کہ مسواک کے فضائل پر بیان کریں۔

اللہ عزّوجلّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم کا سلام

بابُ الاسلام (سندھ) کے شہر کوٹ غلام محمد کی مقیم ایک اسلامی بہن کی حلفیہ تحریر کا خلاصہ ہے کہ ایک رات میں نمازِ عشاء پڑھ کر جلد سوگئی۔ کیا دیکھتی ہوں کہ میرے دل کے چین، سرورِ کونین صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم جلوہ فرما ہیں اور ارشاد فرما رہے ہیں **"میرے الیاس قادِری کو سلام کہنا"** آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم نے

مزید بھی کچھ ارشاد فرمایا جو مجھے یاد نہ رہا۔

اللہ عزّوجلّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(12) امیرِ اَہلسنّت مدظلہ العالی بارگاہِ رِسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے علاقہ دادن شاہ کے ایک نقشبندی بُزُرگ جو **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے طالب ہیں، اُن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ غالباً **1995**ء کی بات ہے میرے پاؤں کی ہڈی میں فریکچر ہوگیا ایک رات دَرد کی شدت کے باعث میں **بارگاہِ رِسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں رورو کر اِستِغاثہ پیش کرنے لگا، اِسی اَثناء میں میری آنکھ لگ گئی اور میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی کیا دیکھتا ہوں کہ نور کے پیکر، **دو عالم کے سرور** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم حضرت ابو بکر صِدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ تشریف فرما ہیں۔قریب ہی امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ بھی حاضر ہیں اور آپ دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ پر رِقّت طاری ہے۔

اللہ عزّوجلّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(13) سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی تشریف آوری

ان ہی اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ چند سالوں بعد میری قسمت پھر جاگ اُٹھی، ایک رات جب سویا تو خواب میں پیارے پیارے پیارے جان سے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لے آئے اور ارشاد فرمایا، **''الیاس قادری کو میرا اسلام کہنا''** اور یہ بھی کہنا کہ **حَسَن ابنِ علی** (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے فضائل پر بیان کریں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

(14) یَمَنی بُزُرگ کا مَدَنی اِنکِشاف

ایک اسلامی بھائی کے بیان کالبِّ لُباب ہے: **رَمَضانُ الْمُبارَک** ۱۴۱۵ھ کا واقعہ ہے۔ ہم چند اسلامی بھائی **مدینہ منورہ** زادھا اللہ شرفًا و تعظیمًا **میں** ایک جگہ کھڑے ہوئے تھے کہ ایک **''یمنی بُزُرگ''** نے قریب آ کر ہمیں سلام کیا اور نہایت ہی پُرتپاک طریقے سے ملے۔ وہ ہمارے سبز عمامے شریف کو دیکھ کر بہت خوش ہو رہے تھے۔ انہوں نے ٹوٹی پھوٹی انگلش میں پوچھا کہ آپ لوگوں کے امیر کہاں ہیں؟ چونکہ

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادِری** رَضَوی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ عُمرہ کرکے رخصت ہو چکے تھے۔ اس لئے ہم نے ان کو بتایا کہ وہ جا چکے ہیں۔ اس پر انہیں زیارت سے مَحرومی پَر افسوس ہوا اور انہوں نے بتایا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو مسجدُ الحرام (مکۃ المکرّمہ) میں پایا، اتنے میں حضورِ پُرنُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کعبہ شریف کے دروازے پر لائے اور "**کَعبَۃُ اللّٰہ شریف**" کا دروازہ کھل گیا میں **سرکارِ مدینہ،** راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ اندر داخل ہو گیا۔ وہاں ایک شخص اپنے سر پر سبز عمامہ شریف پہنے بیٹھے ہوئے تھے۔ اِن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مَدَنی سرکار، دو عالَم کے مالِک ومختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "**یہ دعوتِ اسلامی کے امیر محمد الیاس قادری ہیں۔**"

اللہ عزّوَجلّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علٰی محمَّد

{15} دعوتِ اسلامی پر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا کرم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ 24،25 مارچ 1988ء حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) میں دعوتِ اسلامی کا دو روزہ عظیم الشان سنّتوں بھرا اجتماع ہوا۔ اجتماع کے اختتام پر حسبِ معمول امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے دعا سے قبل اپنے مخصوص و منفرد انداز پر ''تصوُّرِ مدینہ'' کرایا۔ یہ نہایت ہی پُر کیف گھڑیاں ہوتی ہیں۔ اس وقت رَحمتِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی چھما چَھم بارش ہوتی ہے اور بعض اوقات کئی خوش نصیب عُشّاق کی نگاہوں کے پردے اُٹھا دیئے جاتے ہیں۔ کوئی مدینے جا پہنچتا ہے تو کوئی خوش نصیب تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دیدار سے مشرّف ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس سنّتوں بھرے اجتماع میں موجود ایک نابینا حافظِ قرآن بھی دورانِ تصورِ مدینہ، شہرِ مدینہ جا پہنچے، حافظ صاحب کا بیان ہے کہ مجھے اچھی طرح یہ حدیثِ پاک معلوم ہے کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو جان بُوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنالے'' اس حدیثِ مبارکہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے حلفیہ کہتا ہوں کہ دورانِ تصورِ مدینہ مجھ پر غنودگی طاری ہوئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے مدینہ شریف کی زیارت

نصیب ہوئی اور میں سنہری جالیوں کے روبرو حاضر ہوا۔ وہاں مجھے ایک نور نظر آیا پھر میں نے مَحسوس کیا کہ ہمارے دلوں کے چین، **سرورِ کونین** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم جلوہ افروز ہیں اور مجھ سے فرما رہے ہیں، یہ آواز مجھے واضح سنائی دے رہی تھی:

''محمد الیاس قادری کو میرا اسلام کہنا'' اور اس کو میرا یہ پیغام دینا کہ ۸، ۹ **شَوَّالُ الْمُکَرَّم** ۱۴۰۸ھ کو وہ ملتان میں تبلیغ کریں اور یہ بھی کہنا کہ **غوث بہاؤ الدین** زکریا ملتانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی قدم بوسی کریں۔ ہم بے کسوں کے مددگار، باذنِ پروردگار **دوعالم کے مالک ومختار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زبانِ حق ترجمان سے میں نے جو آخری کلمات سُنے وہ یہ تھے۔

رَبِّ هَبْ لِي أُمَّتِي... رَبِّ هَبْ لِي أُمَّتِي... رَبِّ هَبْ لِي أُمَّتِي.

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

حکمِ سرکار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) ملنے پر **مدینۃ الاولیاء** (ملتان شریف) میں دو روزہ سنتوں بھرے اجتماع کی تیاریاں شروع کردی گئیں اور اس **بشارتِ عظمیٰ**

کے ہزار ہا اشتہارات شائع ہوئے جنہیں ملک کے کونے کونے میں پہنچایا گیا۔اِس بابرَکت بشارت کوسُن کراس سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیلئے ملک بھر سے قافلوں کی صورت میں **عاشقانِ رسول** سوئے ملتان چل پڑے۔خوش نصیب لوگ بسوں،ٹرینوں اور ہوائی جہازوں کے ذریعے پروانہ وار **مدینۃ الاولیاء** (ملتان شریف) پہنچنا شروع ہوگئے۔''باب الاسلام سندھ'' سے چار اسپیشل ٹرینیں سوئے **مدینۃ الاولیاء** (ملتان شریف) رواں دواں ہوئیں۔لوگوں کے جذبہ کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ ایک اسلامی بھائی نے جب اپنے شہر کے ایک ماڈرن نوجوان کو **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے اس سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی اور یہ ایمان افروز واقعہ سنایا تو اس کی نگاہیں عقیدت سے جھک گئیں اور اس نے اجتماع میں شریک ہونے کا وعدہ کرلیا۔نیز اسی وقت سے اس نے داڑھی منڈوانا چھوڑ دی کہ میں **سرکارِ مدینہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے حکم سے منعقد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے دشمنوں والی صورت کیسے لے کر جاؤنگا؟ چنانچہ اس نے داڑھی منڈوانے سے **توبہ** کر لی۔اس ماڈرن نوجوان نے دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی بَرَکت سے سر پَر **سبز سبز عمامہ** شریف

سجالیا اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ پکا نمازی بن گیا۔

قادیانیت سے توبہ

"**دعوتِ اسلامی پر سرکار** صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم **کا کرم**" نامی اشتہار پڑھ کر ایک نوجوان جو حافظِ قرآن بھی تھا **امیرِ اَہلسنّت** دامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے اپنی آپ بیتی سُنائی کہ میں **قادیانیوں** کی صحبت میں کافی عرصے تک رہا ہوں اور میں **قادیانیت** سے کافی متاثر بھی ہو چکا تھا۔ بلکہ میں نے تو پکا عزم بھی کر لیا تھا کہ میں **قادیانی مذہب** اختیار بھی کر لوں گا۔ دریں اثناء آپ کا اشتہار ملا اسے پڑھ کر میرے ضمیر نے مجھے جھنجھوڑا کہ نہیں ہرگز نہیں وہ مذہب ہرگز باطِل نہیں ہوسکتا جس مذہب میں ایسے لوگ بھی ہوں **جنہیں سرکار** صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم **بشارت سے نوازتے ہوں**۔ لہٰذا آپ کی خدمت میں تَشَفّیِ قلب کی خاطر حاضر ہوا ہوں تاکہ اپنی آخِرت سنوار سکوں۔ **امیرِ اَہلسنّت** دامَت بَرَکاتُہُم العالیہ نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے اس نوجوان کو نہایت ہی شفقت کے ساتھ سمجھایا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ اس حافظ نوجوان نے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے **قادیانی مذہب**

سے توبہ کرلی ۔آپ نے اس نوجوان کوشریعت اسلامیہ کا یہ حکم بھی سنایا کہ اگر کوئی یہ نیت کرلے کہ **میں کافر ہو جاؤں گا** تو نیت کرتے ہی وہ دائرہ اسلام سے **خارج** ہو جاتا ہے، چونکہ آپ نے **قادیانی** ہونے کی نیت کرلی تھی لٰہذا آپ دائرہ اسلام سے **خارج** ہو چکے ہیں پس آپ **تجدیدِ اسلام** کرلیں ۔چنانچہ وہ نوجوان آپ کے دستِ مبارک پر دوبارہ **قبولِ اسلام** کی دولت سے فیضیاب ہوا۔

اللّٰہ عزّوجلّ **کی امیرِ اھلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(16) بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم سے سلام

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے مُبلِّغ دعوتِ اسلامی **عبدالقادرعطاری** رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بارخواب میں **سرکارِمدینہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی زیارت کی۔ **آپ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا، **الیاس قادِری کومیرا اسلام کہنا** اور کہنا کہ جوتم نے **الوداع تاجدارمدینہ** والاقصیدہ لکھا ہے وہ ہمیں بہُت پسند آیا ہے اور کہنا

کہ اب کی بار جب مدینے آ ؤ تو کوئی نئی **الوَ داع لکھنا** اور ممکن نہ ہو تو وہی الوَ داع سُنا دینا۔

اللّٰہ عزّوجلّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

سبحٰن اللّٰہ! ایسے عاشق کہ جن کے کلام کو سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم پسند کریں اور فرمائیں "**الیاس قادِری کو میرا سلام کہنا**" ان کے عشق میں کِس کو کلام ہوسکتا ہے؟ (آپ کا سوز وگداز سے لبریز کلام ارمُغانِ مدینہ اور مُغیلانِ مدینہ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔)

(17) سیدھا راستہ مل گیا

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ 1990ء کی بات ہے، ہمارا اکثر خاندان بدعقیدہ تھا۔ میں خُود **تذبذب** کا شکار تھا کہ کون سا گروہ **سیدھے راستے** پر ہے۔ ایک رات میں نے سخت پریشانی کے عالم میں یہ دعا کی: "**یااللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے صحیح عقیدے اپنانے کی توفیق عطا فرما۔" اس کے بعد

میں سو گیا۔ سر کی آنکھیں تو کیا بند ہوئیں میرے دل کی آنکھیں کھل گئیں مجھے اپنے شہد سے میٹھے میٹھے آقا **مکی مدنی مصطفٰے** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کا **دیدار** نصیب ہو گیا۔ قریب ہی نورانی چہرے والے **2 بزرگ** بھی موجود تھے۔ ان میں سے ایک کی طرف اشارہ کر کے کچھ یوں ارشاد فرمایا: **''یہ احمد رضا ہیں، ان کے مسلک کو اپنا لو۔''** پھر دوسری ہستی کے بارے میں کچھ اس طرح فرمایا: **''یہ الیاس قادری ہیں، ان سے مُرید ہو جاؤ۔''** جب میں بیدار ہوا تو اپنی خوش بختی پر پھولے نہ سماتا تھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس دن سے میں نے **اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کا دامن مضبوطی سے تھام لیا اور **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت ہو کر **عطّاری** بھی بن گیا۔ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی برکت سے آج میرا پُورا خاندان **سُنّی** ہو چکا ہے اور ہمارے گھر میں اسلامی بہنوں کا **مدرسۃ المدینہ** (بالغات) بھی لگتا ہے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(18) تیس دن کے اجتماعی اعتکاف میں کرم

مرکز الاولیاء (لاہور) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں نے **دعوتِ اسلامی** کے تحت رمضان المبارک میں ہونے والے تیس روزہ **اجتماعی اعتکاف** میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ جدول کے مطابق نمازِ فجر کے بعد **کنز الایمان شریف** سے تین آیات کا ترجمہ وتفسیر کا حلقہ لگایا گیا، نمازِ اشراق وچاشت ادا کرتے ہی ہر طرف سے صدا بلند ہونے لگی: "**سو جایئے، مدینے کی یادوں میں کھو جایئے۔**" میں نے مدینہ شریف کا تصور کیا اور سنّت کے مطابق لیٹ گیا، جونہی میری آنکھ لگی میں نے خواب میں دیکھا کہ بالکل **فیضانِ مدینہ** کی طرح معتکف اسلامی بھائیوں کے حلقے **خانۂ کعبہ شریف** میں لگے ہوئے ہیں۔ ہر طرف نور ہی نور ہے، اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ ہمارے **میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفٰی** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم ایک جانب سے تشریف لا رہے ہیں اور آپ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے **پیچھے پیچھے شیخِ** طریقت، **امیرِ اَہلسنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی

دامت برکاتہم العالیہ بھی آ رہے ہیں۔ **میٹھے میٹھے آقا** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم ہر حلقے میں تشریف لے جاتے اور اسلامی بھائی اپنے آقا کے دیدار کا شربت پیتے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے لبہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی پھول جھڑنے لگے الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: **''الیاس! تم نے یہ بہت اچھا کام کیا کہ اِن سب کو 30 دن کے لئے یہاں اکٹھا کیا ہے، اللہ** عزّوجلّ **تم پر نظرِ رحمت فرمائے۔''**

اللہ عزّوجلّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

مَدَنی مشورہ

روزانہ ہی سونے سے قبل احتیاطی توبہ وتجدیدِ ایمان کر لینا چاہیئے۔ یاد رکھئے! **مَعاذَ اللہ** عزّوجلّ **جس کا کفر پر** خاتمہ ہوا وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنّم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللّٰہ** اوراس کے رسول عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، **ان شآء اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے **کُتُب ورسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اِجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے'' **محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ**، ''**شعبہ امیرِ اَہلسنّت** (دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ) **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**''۔

نام مع ولدیت:____________________ **عُمر**___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں**______ **خط ملنے کا پتا**______________________

فون نمبر (مع کوڈ):__________ **ای میل ایڈریس**______________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:__________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**__________ **کتنے دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**__________ **مُندَرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت** (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) **مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے ''**ایمان افروز واقعات**'' مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللہ** رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیرخواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بیُعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے **مُستَفِید** ہونے کے لئے ان سے **بیُعت** ہوجائیے۔ **اِن شَاءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ** (کراچی) **"مکتبِ مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی **سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔